ریلوے کے سگنلز والے پرانے لال پیلے کھمبوں کو ہیریٹیج قرار دے کر محفوظ کرنے کا منصوبہ، 75 لاکھ روپے مختص

ڈویژنل انجینئر ثمینہ کوثر کے مطابق ہر کھمبے پر ماضی کا سگنل، رنگ اور ایک مختصر تاریخ درج ہوگی، ورثہ کارڈ کا تصور پہلی بار سامنے آیا

ریلوے ہیریٹیج سرکل کے ڈویژنل انجینئر ثمینہ کوثر نے جمعرات کو ریلوے ہیریٹیج سرکل کے دفتر میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریلوے کے پرانے سگنل کھمبوں کو محض لوہا سمجھ کر ضائع کر دینا ایک قیمتی ورثے کو مٹا دینے کے برابر ہوگا۔ ان کے مطابق منصوبے میں ہر کھمبے پر اس کا رنگ، اس پر لگا سگنل اور ایک چھوٹی تاریخ درج کی جائے گی تاکہ ریل کے شوقین اور طلبہ اسے دیکھ کر سمجھ سکیں کہ یہ کس زمانے کا سگنل تھا۔

منصوبے کی کل لاگت 75 لاکھ روپے رکھی گئی ہے جس میں 20 کھمبے ترجیحی فہرست میں شامل کیے گئے ہیں۔ ثمینہ کوثر کے بقول پہلے مرحلے میں لاہور، کینٹ اور شاہدرہ کے سگنل کیبن کے قریب کھمبے نصب کیے جائیں گے اور دوسرے مرحلے میں قصور اور ننکانہ کے اسٹیشنوں کو شامل کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ریلوے کے پاس اب بھی سیکڑوں ایسے کھمبے موجود ہیں جو برسوں سے گوداموں میں پڑے ہیں اور زنگ کھا رہے ہیں۔

ڈویژنل انجینئر کے مطابق ہر کھمبے پر ایک چھوٹا کارڈ لگایا جائے گا جس پر سگنل کی قسم، اس پر لگنے کا سال اور ایک مختصر جملہ لکھا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ بچے اور طلبہ اس کارڈ کو دیکھ کر سوال پوچھیں گے اور یہی سوال اس منصوبے کی اصل کامیابی ہوگا۔ ریلوے ہیریٹیج سرکل کے ایک افسر کے مطابق اس کام میں مقامی کاریگروں کی مدد لی جائے گی تاکہ کھمبے کی بنیاد اور رنگ درست رہے اور کھمبے زمین پر گرنے سے محفوظ رہیں۔

(مکمل رپورٹ صفحہ 14 پر)

انجینئر کا تبادلہ، ٹھیکیدار کا سامان ضبط

ریلوے ہیریٹیج سرکل کے ایک افسر کے مطابق ٹھیکیدار کو پہلے نوٹس دیا گیا اور پھر سامان ضبط کیا گیا۔ افسر کا کہنا تھا کہ منصوبے کی شفافیت کے لیے یہ فیصلہ ضروری تھا۔ ٹھیکیدار کی جانب سے فی الحال کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔

ریلوے ہیریٹیج ٹاسک فورس کا قیام

منصوبے کی نگرانی کے لیے ریلوے ہیریٹیج ٹاسک فورس قائم کی گئی ہے جس میں ریلوے، محکمہ آثار اور مقامی ماہرین شامل ہیں۔ ٹاسک فورس ہر ماہ منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لے گی۔

طلبہ کے لیے فیلڈ وزٹ

منصوبے کے تحت طلبہ کے لیے فیلڈ وزٹ کا پروگرام بھی رکھا گیا ہے تاکہ وہ اپنے شہر کی ریلوے تاریخ کو قریب سے دیکھ سکیں۔ ڈویژنل انجینئر کے مطابق پہلے مرحلے میں تین اسٹیشنوں پر وزٹ کرائی جائے گی۔

ریلوے ہیریٹیج کی بحالی کے دیگر منصوبے

ریلوے ہیریٹیج سرکل کے دیگر منصوبوں میں پرانے سگنل کیبن کی بحالی اور پرانے ٹکٹ گھروں کی مرمت شامل ہے۔ ان منصوبوں پر مجموعی طور پر 1.2 ارب روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

ٹھیکیدار کا سامان ضبط، ٹینڈر منسوخ